الحمد لله رب العالمين و أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن سيدنا محمداً عبد الله ورسوله اللهم صل وسلم و بارك عليه و على آله وصحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين ، أما بعد !

خطبہ کا موضوع ھے / **شُكْرُ الْعُمَّالِ ((مزدوروں کی قدردانی اور شکریہ))**

مسلمان بھائیو ! میں اپنے نفس کو اور آپ حضرات کو اللہ تعالی سے ڈرنے کی وصیت کرتا ھوں ارشاد خداوندی ھے :﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ﴾ ترجمہ / اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور ھر شخص کو دیکھنا چاھئے کہ اس نے کل کیلئے کیا آگے بھیجا ھے اور اللہ سے ڈرو کیونکہ اللہ تمھارے کاموں سے خبردار ھے)

شکر کا معنی یہ ھے کہ آدمی محسن کے بھلائی کا زبان سے اعتراف کرے اوردل میں اس سے محبت رکھے اور اعضاء سے اسکی خدمت کرے اور اچھے اخلاق سے پیش آئے ، اور شکر اللہ تعالی کے صفات میں سے ایک صفت ھے ارشاد ھے :﴿ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴾ فاطر:٣٤ ترجمہ/ ھمارا رب بخشنے والا قدردان ھے) دوسری آیت ھے:﴿ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴾ الشورى: ٢٣. ترجمہ/ بیشک اللہ بخشنے والا قدردان ھیں

شکر بڑی فضیلت ھے جسکو اللہ جل شانہ اپنے بندوں کیلئے پسند فرماتے ھیں چنانچہ اللہ تعالی بندوں کو نعمتیں مرحمت فرماتے ھیں تاکہ وہ انکا شکر کریں اور انکو یاد کریں :﴿ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لا تَعْلَمُونَ شَيْئاً وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالأَبْصَارَ وَالأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴾النحل: ٧٨ ترجمہ/ اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم کسی چیز کو نہ جانتے تھے اور تمھیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تاکہ تم شکر کرو)

اللہ تعالی نے ایک بندے کے عمل کی قدردانی فرماکراسکی بخشش فرمائی چنانچہ حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ھے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا (جس کا مفھوم ھے کہ) ((ایک مرتبہ کوئی شخص راستے پر چل رھا تھا اس نے کانٹے دار ٹھنی کو راستے پر پڑی ھوئی دیکھی تو اسکو ھٹا دیا تو اللہ تعالی نے اسکے عمل کی قدردانی فرمائی اور اسکی مغفرت فرمائی)) مسلم : ١٩١٤

لوگوں کا شکریہ ادا کرنا انسانی اوراسلامی بلند اخلاق میں سے ایک عمدہ صفت ھے :﴿ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴾ لقمان: ١٤ ترجمہ/ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کرو میری ھی طرف لوٹ کر آنا ھے)

نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالی کے شکرگزاری کو بندے کے شکریہ کیساتھ جوڑ دیا ھے چنانچہ ارشاد نبوی کا مفھوم ھے کہ ((جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کے شکر کو ادا نھیں کرسکتا)) الترمذي : ١٩٥٥ ــ علماء نے اس کی تشریح یہ فرمائی ھے کہ : اللہ تعالی بندہ سے شکرگزاری قبول نھیں فرماتے جبکہ وہ شخص بندوں کے احسان کا شکریہ ادا نھیں کررھا ھے اور ان کے بھلائی کو چاپرھا ھے ، کیونکہ دونوں کا آپس میں جوڑ ھے) عون المعبود ٣٣٤/١٠ ــ اللہ تعالی نے شکرگزاروں کیساتھ بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ھے :﴿ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴾ آل عمران: ١٤٤ ترجمہ/ اور اللہ شکرگزاروں کو ثواب دیگا)

نبی اکرم ﷺ نے ھمیں شکر گزاری کا طریقہ بتلایا ھے ، اسطرح کہ ھم بدلہ دینے اور دعاء کرنے سے شکریہ ادا کریں ارشاد نبوی کا مفھوم ھے کہ ((جو شخص تمھارے ساتھ بھلائی کرے تو اسکو بدلہ دیا کرو ، پھر اگر کچھ نہ ملے تو اس کیلئے دعاء کیا کرو یھاں تک کہ یہ محسوس ھوجائے کہ ابھی ھم نے بدلہ دیدیا)) أبو داود : ٥١٠٩

شکر کا ایک طریقہ زبان سے اچھی بات کہنا ھے چنانچہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنهما سے روایت ھے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا (جس کا مفهوم هے کہ) ((جس کیساتھ احسان کیا جائے اور وہ احسان والے کو یہ کہے کہ ((اللہ تعالی آپکو بہتر بدلہ عطا فرمائیں ، تو اس نے تعریف کرکے بڑا بدلہ دیدیا)) الترمذي : ۲۰۳۵.

جیساکہ بڑے احسان پر شکریہ ادا کرنا ضروری ھے اس طرح معمولی احسان پر بھی شکریہ لازمی ھے چنانچہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ھے کہ منبر کے اوپر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا (جس کا مفهوم هے کہ) ((جو تھوڑے پر شکریہ ادا نہ کرے وہ زیادہ پر شکریہ ادا نہیں کرسکتا ھے)) أحمد : ۱۸۹٤٦ ایک بزرگ عثمان بن عروة بن الزبیر کا قول ھے کہ (شکر اگر چہ کم کیوں نہ ھو وہ احسانات کا بدلہ ھے اگرچہ وہ زیادہ کیوں نہ ھوں)) تاریخ دمشق ٤٤٤/٣٨

رسول اکرم ﷺ نے ھمیں مزدور طبقے کی قدردانی اورانکا شکریہ سکھایا ھے کیونکہ اکثر ان کیطرف التفات نہیں ھوتا کہ وہ عام مزدوری کرتے ھیں اور خستہ حال اور خاکسار ھوتے ھیں ، حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ھے کہ (ایک کالی عورت تھی جو مسجد نبوی کو جاڑو سے صاف کیا کرتی تھی تو نبی ﷺ نے کچھ دن اسے نہیں دیکھا تو اس کیمتعلق دریافت فرمایا ، تو بتایا گیا کہ وہ تو مرچکی ھے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ((تو پھر مجھے کیوں نہیں بتایا ؟)) پھر اس کے قبر پر تشریف لیجاکر نماز پڑھی)) مسلم : ۹۵٦ ، وابن ماجه : ۱۵۲۷

اس قصہ میں غور کرنے کی ضرورت ھے کہ نبی ﷺ نے کسطرح لوگوں کے اس طبقے کو بدلہ دینا چاھا جنکی خدمت کچھ لوگوں کی نظر میں بے قیمت نظر آتی ھے اور رسول اکرم ﷺ نے نماز جنازہ پڑھ کر ان کیلئے شفاعت فرمائی اور وضاحت فرمائی کہ ((مردوں پر یہ قبریں اندھیروں سے بھرے ھوتے ھیں اور اللہ تعالی میری نماز کی برکت سے ان کی قبروں کو روشن فرماتے ھیں)) مسلم : ۹۵٦

رسول اکرم ﷺ اپنے پاس کام کرنے والوں کی خبر گیری فرمایا کرتے اورانکا اکرام فرماتے ان کیلئے دعائیں دیا کرتے تھے چنانچہ آنحضرت ﷺ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کیلئے دنیا و آخرت کی دعاء فرمائی کہ ((اے پروردگار ! اسکو مال اور اولاد عطا فرما اور اس کو برکت عطا فرما)) تو انس رضی اللہ عنہ سارے انصار سے زیادہ مال والے تھے اور ان کے بچوں اور نواسوں میں سے ان کی زندگی میں ۱۲۰ سے زیادہ افراد وفات پاکر دفن ھوئے) أحمد : ۱۲۳۷۹

اسلام نے معاشرے کی ترقی اور وطن کی آبادی کی خاطر انسان کے ھرخدمت کی قدردانی فرمائی ھے خواہ وہ کام معمولی کیوں نہ ھو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا (جس کا مفهوم هے کہ) ((ایمان کی ستر سے یا ساٹھ سے زیادہ شاخیں ھیں اور ان میں سب سے افضل درجہ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ کا کہنا ھے اورسب سے کم درجہ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ھٹانا ھے)) مسلم : ٥٨

زمین کی آباد کاری میں عالم کے عقل اور تاجر کے مال اور ماھر کی مہارت کی ضرورت ھے اور یہ ساری چیزیں مزدور کے ھاتھ سے مکمل ھوتی ھیں کہ وہ خوبصورتی دکھاکر کام کی قیمت کو ظاھر کردے چنانچہ یہ بڑے شاندار محلات اور اونچی عمارتیں کبھی کمال زینت تک نہ پہنچتی اگر پتھر اٹھانیوالے اور درخت لگانیوالے اور راستے سے تکلیف دہ چیز کو ھٹانے والے مزدور کی محنت نہ ھوتی ، اور ان محنت کرنیوالوں کی اھمیت کو بیان کرنے کیلئے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا (جس کا مفهوم هے کہ) ((تمھارا پتھر کو اور کانٹے کو اور ھڈی کو راستہ سے ھٹانا تمھارے لئے صدقہ ھے)) الترمذي : ۱۹۵٦

اللہ تعالی ھمیں شکر گزاری عطا فرمائیں اور اپنی اطاعت اور اپنے نبی ﷺ کی اطاعت اور سرپرستوں کی اطاعت نصیب فرمائیں ، جیسا کہ ارشاد خداوندی : ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُوْلِي الأَمْرِ منكُمْ ﴾ اے ایمان والو ! فرمانبرداری کرو اللہ تعالی کی اور فرمانبرداری کرو رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں اختیار والوں کی ،

دوسرے خطبہ کا مضمون

مسلمان بھائیو ! اللہ تعالی سے ڈریں اور یہ جان لیں کہ ملک میں ترقی نہیں آسکتی ھے جب تک اپنے ملک والوں اور باشندوں کے آپس میں ھر فن و مہارت میں تعاون نہ پایا جائے ، ھمیں چاھئے کہ اپنے رسول ﷺ کی اقتداء کریں اور محنت کاروں کو اھمیت دیں اور انکی مجبوریوں کا احترام کریں اور ان کے احوال سے آگاہ رھیں اور ان کیساتھ شفقت اور نرمی کا معاملہ کریں اور تبسم سے پیش آئیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں اور انکی خدمتوں کا شکریہ ادا کریں ، اور اس بناء پر امارات کے نائب صدر وزیراعظم جناب شیخ محمد بن راشد آل مکتوم صاحب نے خدمتگاروں کی قدردانی کیلئے ایک مہم کا آغاز فرمایا جسکا عنوان ھے " آپکا شکریہ " اور اس بہترین فکر کی تائید کیلئے ھم بھی معاشرے میں اس عنوان کو اجاگر کرنا چاھتے ھیں اور صفائی اور زراعت اور تعمیر کی خدمت گاروں اور ڈرائیوروں اور دوسرے پیشہ والوں کی قدردانی کرنے کی دعوت دیتے ھیں اور چاھئے کہ ھم زبان یا عمل سے انکا شکریہ ادا کریں اور انکو یہی کہیں کہ " آپکا شکریہ " اور یہ کہ اللہ تعالی ھماری طرف سے تمہیں جزائے خیر عطا فرمائیں ۔

دعاء

پروردگار عالم ! خلفائے راشدین سے اور سارے صحابہ اور تابعین سے اور ھمارے استاذوں سے اور ھمارے ما ں با پ اور آباء واجداد سے اور ھم سب سے راضی ھو جائیں ، ھم آپ سے ھر وہ خیر چاھتے ھیں جو ابھی موجود ھو یا آئندہ آنیوالا ھو ، ھمیں معلوم ھو یا نہ ھو ، اور ھر اس شر سے آپ کی پناہ چاھتے ھیں جو ابھی موجود ھو یا آئندہ آنیوالا ھو ھمیں معلوم ھو یا نہ ھو ، اور ھم آپ سے جنت چاھتے ھیں اور ھر وہ عمل جو ھمیں جنت کی طرف قریب کردے اور آپ کی پناہ چاھتے ھیں جھنم کی آگ سے اور ھر اس عمل سے جو ھمیں اس کی طرف قریب کر دے ، ھم آپ سے ھر وہ خیر ما نگتے ھیں جسکو حضرت محمد ﷺ نے مانگ لیا تھا ، اور ھر اس شر سے آپ کی پناہ مانگتے ھیں جس سے حضرت محمد ﷺ نے پناہ مانگ لیا تھا ، اورھمارا خاتمہ سعادت کیساتھ فرما ئیں ، اورھمیشہ عافیت کا معاملہ فرما ئیں ، اور ھمارے عیبوں کی اصلاح فرما ئیں ، پروردگار ! مسلمان مردوں اور عورتوں کی بخشش فرمائیں ،

اللہ تعالی شیخ زاید اور شیخ مکتوم پر رحم فرمائیں ، اور ان کے بھائی امارات کے حکمرانوں پر بھی جو آپ کی طرف منتقل ھو چکے ھیں ، اور انکو بھترین مقام عطافرمائیں ، ان پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیں ،

اللہ تعالی صدر مملکت شیخ خلیفہ بن زاید کو اور ان کے نائب کو آپ کی رضا والے اعمال کی توفیق عطا فرمائیں اور ان کے بھائی امارات کے حکمرانوں کی اور ان کے قائم مقام کی نصرت فرمائیں ، اور ھمارے اس ملک کو اور سارے مسلمان ملکوں کو امن و امان کی نعمت سے نوازیں --- آمین

نبی اکرم ﷺ کے ارشاد کا مفہوم ھے کہ ((جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود بھیجے اس کے بدلے اللہ تعالی اسپر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ھیں ، اور اللہ جل شانہ نے درود و سلام کا حکم فرمایا ھے جسکی شروع انھوں نے بذات خود فرمائی اور فرشتوں نے تعمیل کی ھے جیساکہ ارشاد ھے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟	اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔
صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾	اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔[1] (۵۶)

سبحان اللہ و بحمدہ و صلی اللہ و سلم و بارك علی سید نا محـــمـــد و علی آلہ و صحبہ و من تبعھم باحسان إلی یو م الدین عدد خلقہ و رضی نفسہ و زنۃ عرشہ و مداد کلماتہ دائماً ابداً ۔

المترجم / فیاض الدین سراج الدین